

این ایچ پی سی اپنی زیر تعمیر دو اکائیوں سے 4458.69 ملین یونٹ پن بجلی کی پیداوار کرے گا: پیوش گوئل

Posted On: 31 JUL 2017 6:57PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 31 جولائی - توانائی، کوئلہ، جدید اور قابل تجدید توانائی اور کانکنی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پیوش گوئل نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ این ایچ پی سی اپنے زیر تعمیر دو پن بجلی پروجیکٹوں سے 4458.69 ملین یونٹ اضافی بجلی کی پیداوار کرے گا۔ یہ زیر تعمیر پروجیکٹ ہیں پاربتی-جوئم ایچ ای پی (800 میگا واٹ) جو کہ ہماچل پردیش میں واقع ہے اور جس سے اکتوبر 2018 سے بجلی کی پیداوار شروع کئے جانے کا پروگرام ہے، جبکہ دوسرا پروجیکٹ جموں و کشمیر میں واقع کشن گنگا ایچ ای پی (330 میگا واٹ) ہے جس سے جنوری 2018 میں بجلی کی پیداوار شروع کئے جانے کا پروگرام ہے۔

ملک میں ہائیڈرو - الیکٹرک پروجیکٹوں کی پیش رفت کی صورتحال کے بارے میں بتاتے ہوئے جناب گوئل نے کہا کہ فی الحال ملک میں 41 ایچ ای پی (25 میگا واٹ سے اوپر) زیر تعمیر ہیں جن سے مجموعی طور پر 11792.5 میگا واٹ بجلی پیدا ہوگی۔ مذکورہ سبھی پروجیکٹوں کی تعمیر میں مختلف اسباب کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ ان اسباب میں قدرتی آفات، جیولوجیکل عوامی، جنگلوں کی صفائی اور زمین کی تحویل میں تاخیر اور نظم و نسق کے مسائل شامل ہیں۔

جناب گوئل نے زیر التوا پروجیکٹوں کے تیز تر آغاز کے لئے حکومت کے ذریعے کئے جانے والے اقدامات کے بارے میں بتایا، جو کہ حسب ذیل ہیں:

- سیفٹرل الیکٹری سٹی اتھارٹی (سی ای اے) الیکٹری سٹی قانون 2013 کی دفعہ 73 (ایف) کے تحت زیر تعمیر پن بجلی پروجیکٹوں (25 میگا واٹ سے اوپر) کی نگرانی کر رہی ہے۔ ہر ایک پروجیکٹ کی پیش رفت کی مختلف طریقوں سے مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے، جن میں سائٹ کا دورہ اور ڈیولپر و دیگر حصص داروں کے ساتھ بات چیت شامل ہیں۔ سی ای اے کے چیئر پرسن پاور پروجیکٹ مانیٹرنگ پینل (پی ایم پی) اور سی ای اے کے مانیٹرنگ ڈویژن کے ساتھ جائزہ میٹنگ کرتے رہتے ہیں۔
- توانائی کی وزارت کے ذریعے قائم کردہ پاور پروجیکٹ مانیٹرنگ پینل (پی ایم پی) آزادانہ طور پر پن بجلی پروجیکٹوں کی پیش رفت کی نگرانی کرتا ہے۔
- توانائی کی وزارت سی ای اے کے متعلقہ افسروں، سازو سامان کی مینوفیکچرنگ کرنے والوں، ریاستی اداروں، سی ایس یو پروجیکٹ ڈیولپرز وغیرہ کے ساتھ زیر تعمیر پن بجلی پروجیکٹوں کی پیش رفت کا مسلسل جائزہ لیتی رہتی ہے۔
- جہاں تک سینٹرل پاور سیکٹر انڈر ٹیکنگز (سی پی ایس یوز) کے پروجیکٹوں کا تعلق ہے، پروجیکٹ امپلی منٹیشن پیرامیٹرز مائل اسٹونس کو، متعلقہ سی پی ایس یو اور وزارت توانائی کے درمیان دستخط شدہ سالانہ مفاہمت نامے (ایم او یو) میں شامل کیا جاتے ہیں اور ان کی سی پی ایس یو اور وزارت توانائی، سی ای اے کی، کارکردگی سے متعلق دیگر سہ ماہی جائزہ میٹنگوں کے دوران نگرانی کی جاتی ہے۔ الیکٹرو میکینیکل سازو سامان کی تنصیب اور سپلائی متعلق امور میں تیزی لائی گئی ہے۔ کام کی پیش رفت کو متاثر کرنے والے دیگر مقامی امور کو متعلقہ سی پی ایس یو وزارت توانائی نے متعلقہ ریاستی حکومتوں کے سامنے اٹھایا ہے۔

۴-۴-۴-۴

U- 3630

